26842

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

استاد جی! ایک سوال ہے کہ اگر پلاٹ اقساط پر تجارت کی غرض سے لیا جائے یا ذاتی استعمال کے لئے تو زکات کی ادائیگی کے وقت دونوں صورتوں میں ایک سال کی اقساط منہا ہوں گی یا دونوں میں فرق ہے کہ ذاتی استعمال والے میں ایک سال کی منہا ہوں گی اور تجارتی استعمال والے میں تمام دین منہا ہو گا؟

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲/۲۱۴۱
مورخہ

والسلام

صلاح الدین خلجی

راولپنڈی

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت میں سے دینِ مؤجل منہا کیا جائے یا نہیں؟ اس سے متعلق فقہاءِ احناف رحمہم اللہ تعالیٰ سے دونوں طرح کی روایتیں منقول ہیں۔ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے اس سلسلہ میں یہ فتویٰ دیا جاتا ہے کہ ذاتی پلاٹ / اشیاء کی خریداری کی خاطر لئے گئے طویل المیعاد قرضوں کی صرف ایک سال کی قسطیں منہا کی جائیں، جبکہ تجارتی اشیاء (فروخت کرکے نفع کمانے کی غرض سے خریدی گئی اشیاء) کی موجودہ مالیت پر چونکہ پہلے ہی زکوٰۃ لازم ہوتی ہے، اسلئے اس کی خاطر لئے گئے مکمل قرضے زکوٰۃ سے منہا ہوں گے۔

وفي المعايير الشرعية (٤٨١)

٦ / ٢ / ١ إن كانت الديون علي المؤسسة نتجت عن الحصول علي أصول زكوية متداولة للتجارة فإنها تحسم من الوعاء الزكوي .... واللہ تعالیٰ أعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

١٨ / جمادی الاولیٰ / ١٤٤١ھ

١٢ / جنوری / ٢٠٢٠ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ

٢٠ / ٥ / ١٤٤١ھ

16-01-2020

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ٢١٢١/٩١
مورخہ ٢٠ / ٥ / ١٤٤١ھ
١٦ / ١ / ٢٠٢٠ء

مفتی

Scanned by CamScanner